عدالت عظمیٰ رپوٹس 2000 ایس یو پی پی 1ایس سی آر

ہیومن وٹامن فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ اور دیگران

بنام۔

اسٹیٹ آف مہاراشٹرا اور دیگر

20جولائی2000

ایم۔بی۔شاہ اور ایس۔این۔واریاوا، جسٹسز۔

بمبئی سٹیمپ ایکٹ، 1958:شیڈول I-آرٹیکل 25 (بی) (آئی) کوآپریٹو سوسائٹی ۔حصص ٹرانسفر-دستاویزات کا-منتقلی کے دستاویزات جو جائیداد کی ترسیل کے لیے ہے-ایسے دستاویزات جو آرٹیکل 25(بی)(آئی) کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کا ذمہ دار ہو۔

آئین بھارت 1950

ساتواں شیڈول-فہرست I-اندراج 91-لسٹ II-فہرست 63-کوآپریٹو سوسائٹی ۔حصص منتقلی ۔دستاویزات کا-منتقلی کے دستاویزات-اسٹامپ ڈیوٹی کا محصول-ریاستی مقننہ کی قانون سازی کی اہلیت۔

اپیل کنندہ، ایک کوآپریٹو سوسائٹی کا رکن، بمبئی کی ایک عمارت میں دفتر کے احاطے پر قابض تھا۔31 مارچ 1986 کے ایک دستاویز کے ذریعے اس نے کوآپریٹو سوسائٹی کے پانچ حصص دوسرے اپیل کنندگان کے حق میں روپے 9,46,900 پر غور کے لیے منتقل کر دیے۔محکمہ اسٹامپ کے سپرنٹنڈنٹ نے مؤقف اختیار کیا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ انجام دی گئی دستاویز جائیداد کی ترسیل تھی اور اس طرح بمبئی ڈاک ٹکٹ ایکٹ، 1958 کے آرٹیکل 25 (بی) (آئی) کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے ساتھ قابل وصول ہے۔اپیل کنندہ کی طرف سے دائر ایک تحریری درخواست کو بمبئی عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ منتقلی کے دستاویز جائیداد کی منتقلی کے مترادف ہے اور آرٹیکل 25 (بی) (آئی) کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے ساتھ قابل وصول ہے۔عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کی اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا کہ حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی لگانا ریاستی مقننہ کی قانون سازی کی اہلیت سے باہر ہے۔

عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی گئی۔آرٹیکل 32 کے تحت ایک تحریری درخواست بھی دائر کی گئی تھی۔دونوں معاملات میں جو سوالات زیر غور آئے وہ یہ تھے:

(a) کیا کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی بمبئی اسٹامپ ایکٹ، 1958 کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے نفاذ سے مشروط ہے؟اور

(b) کیا ریاستی مقننہ کو حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی قانون سازی کی اہلیت ہے؟

دیوانی اپیل کے ساتھ ساتھ تحریری درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: اسٹامپ ڈیوٹی بمبئی اسٹامپ ایکٹ کے آرٹیکل 25، شیڈول I کے تحت عائد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔یہ حصص کی منتقلی پر نہیں بلکہ اس بنیاد پر عائد کیا جا رہا ہے کہ معاہدہ ایک ترسیل ہے۔اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ ریاستی حکومت میں جائیداد کی ترسیل پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی قانون سازی کی اہلیت ہے۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ ایسا آلہ حصص کی منتقلی کا ذریعہ نہیں ہے، بلکہ حقیقت میں یہ ایک ترسیل ہے، قانون سازی کی اہلیت سے متعلق دوسرا سوال اب باقی نہیں ہے۔(626-ایف-جی)

وینا ہس مکھ جین اور دیگر بنام ریاست مہاراشٹر اور دیگر، (1999) 5ایس سی سی 725، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ: 1990 کی دیوانی اپیل نمبر 3707۔

1986 کے ڈبلیو پی نمبر 1820 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 16/17.2.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

1995 کی تحریری درخواست (سی) نمبر 379

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

اپیل گزاروں کے لیے کرشن مہاجن، محترمہ مشرف چودھری، آر۔ایف۔نریمن، پی۔ایچ۔پاریکھ اور سنیل ڈوگرا۔

درخواست گزاروں کے لیے اشوک کمار گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے ایس۔بی۔وڈ، ایس۔وی۔دیشپانڈے اور اے۔ایس۔بھسمے۔

عدالت کے فیصلے اس کے ذریعے دیے گئے تھے

ایس۔این۔واریاوا، جسٹس یہ دیوانی اپیل فروری 1989 کے فیصلے کے خلاف ہے۔اس اپیل میں اٹھائے گئے سوالات یہ ہیں:-
(a) کیا کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی بمبئی اسٹامپ ایکٹ، 1958 کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے نفاذ سے مشروط ہے اور (b) کیا ریاستی مقننہ کو حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی قانون سازی کی اہلیت ہے۔

مختصر طور پر بیان کردہ حقائق مندرجہ ذیل ہیں:

پہلا اپیل کنندہ دلمل ٹاور پرامیز کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ کا رکن تھا۔اس طرح کے رکن کے طور پر پہلا اپیلنٹ 5 حصص کا حامل تھا جن میں سے ہر ایک کی مخصوص تعداد 711 سے 715 تھی۔اس طرح کے رکن کے طور پر پہلا اپیلنٹ 211، نریمن پوائنٹ، بمبئی 400021 میں واقع عمارت کی 9 ویں منزل پر دفتر کے احاطے نمبر 904 پر قابض تھا جسے دلمل ٹاور کے نام سے جانا جاتا ہے۔31 مارچ 1986 کے ایک دستاویز کے ذریعے، پہلے اپیل کنندہ نے اپیل کنندگان نمبر 2، 3، 4، 5 اور 6 کے حق میں مذکورہ 5 حصص 9,46,900 روپے پر غور کے لیے منتقل کر دیے۔مذکورہ منتقلی کے دستاویزات، دیگر باتوں کے ساتھ، یہ بتاتا ہے کہ دلمل ٹاور پریمیسس کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ دلمل ٹاور کی عمارت کا مالک تھا۔کہ پہلا اپیل کنندہ مذکورہ سوسائٹی کا ایک رکن تھا جس کے پاس مذکورہ 5 حصص تھے۔یہ کہ رکنیت کے واقعات میں سے ایک یہ تھا کہ رکن کو عمارت دلمل ٹاور میں مخصوص دفتر کے احاطے پر قبضہ کرنے کا حق تھا اور اس طرح پہلے اپیل کنندہ کو دلمل ٹاور کی 9 ویں منزل پر احاطے نمبر 904 پر قبضہ کرنے کا حق تھا، جس دفتر کے احاطے کی پیمائش 557 مربع فٹ تھی تعمیر شدہ علاقہ۔دستاویز میں مزید کہا گیا کہ منتقلی کرنے والوں کی طرف سے منتقلی کرنے والے کو ادا کیے گئے 9,46,900 روپے پر غور کرنے کے لیے، منتقلی کرنے والے نے مذکورہ 5 حصص منتقلی کرنے والوں کو منتقل کر دیے اور منتقلی کرنے والوں نے مذکورہ حصص کو قبول کر لیا۔

23 اپریل 1986 کے ایک خط کے ذریعے پہلی اپیل کے وکلاء نے بمبئی اسٹامپ ایکٹ 1958 توضیعات کے تحت عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے منتقلی کا دستاویز سپرنٹنڈنٹ آف اسٹامپس کو بھیج دیا۔مذکورہ خط میں وکلا نے کہا کہ، ان کی رائے میں، منتقلی کے دستاویزات کو ڈیوٹی سے مکمل طور پر مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا، لیکن یہ کہ اسے کافی احتیاط کے ساتھ عدالتی فیصلہ کے لیے بھیجا گیا تھا۔22 مئی 1986 کو ایک جواب کے ذریعے ڈاک ٹکٹوں کے سپرنٹنڈنٹ نے پہلی اپیل کے وکلاء کو مطلع کیا کہ عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے دستاویز بمبئی ڈاک ٹکٹ ایکٹ کے آرٹیکل 25 (بی) (آئی) کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے ساتھ قابل وصول جائیداد کی منتقلی تھی۔مذکورہ خط کے ذریعے ڈاک ٹکٹوں کے سپرنٹنڈنٹ نے دلمل ٹاور میں احاطے نمبر 904 کے بارے میں تفصیلات کی درخواست کی اور تشخیص کی رپورٹ اور دیگر متعلقہ دستاویزات بھی طلب کیں۔

لہذا اپیل گزاروں نے مذکورہ خط کو کالعدم قرار دینے کے لیے بمبئی کی عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر میں 1986 کی 1820 کی تحریری درخواست دائر کی۔انہوں نے ڈاک ٹکٹوں کے سپرنٹنڈنٹ اور ریاست مہاراشٹر کے خلاف حصص کی منتقلی کی مذکورہ شکل پر ڈاک ٹکٹ ڈیوٹی وصول کرنے، مطالبہ کرنے یا وصول کرنے سے باز رہنے، یا اس بنیاد پر کارروائی کرنے کی ہدایت طلب کی کہ حصص کی منتقلی کی شکل پر باضابطہ طور

پر مہر نہیں لگائی گئی تھی اور اس طرح اسے ضبط کیا جا سکتا ہے۔ اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ منتقلی کا آلہ ایک کارپوریٹ باڈی میں رکھے گئے حصص کی منتقلی کا دستاویز تھا اور اس طرح یہ بمبئی اسٹامپ ایکٹ 1958 کے دائرہ کار میں نہیں تھا۔ انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی کا نفاذ خصوصی طور پر آئین بھارت کے ساتویں شیڈول کی فہرست I کے اندراج 91 کے تحت آتا ہے۔ اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ یہ ریاست کی قانون سازی کی اہلیت سے باہر ہے کیونکہ یہ آئین بھارت کے ساتویں شیڈول کی فہرست دوم کے اندراج نمبر 63 میں نہیں آتا ہے۔

فروری 1989 کے متنازعہ فیصلے کے ذریعے، عرضی کو اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ منتقلی کے دستاویزات جائیداد کی منتقلی کے مترادف ہے اور بمبئی اسٹامپ ایکٹ، 1958 کے آرٹیکل 25 (بی) (آئی) کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے ساتھ قابل وصول ہے۔ مذکورہ فیصلے کے ذریعے قانون سازی کی اہلیت کی کمی سے متعلق دلیل کو بھی مسترد کر دیا گیا۔

یہ سوال کہ آیا کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی اس بنیاد پر اسٹامپ ڈیوٹی کے محصولات سے مشروط ہے کہ یہ ایک ترسیل ہے، اس عدالت کی طرف سے وینا ہس مکھ جین اور دیگر بنام ریاست مہاراشٹر اور دیگر کے معاملے میں پہلے ہی جواب دیا جا چکا ہے، جس کی رپورٹ (1999) 5 ایس سی سی 725 میں دی گئی ہے۔ اس معاملے میں پہلے ہی یہ فیصلہ کیا جا چکا ہے کہ اس طرح کے معاہدوں کو بمبئی اسٹامپ ایکٹ 1958 کے آرٹیکل 25 کے تحت شامل کیا جائے گا۔ یہ مانا جاتا ہے کہ اسٹامپ ڈیوٹی اس طرح عائد کی جائے گی جیسے کہ یہ ایک نقل وحمل ہو۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ یہ غیر منقولہ جائیداد فروخت کرنے کے قرارداد ہیں کیونکہ اس طرح کی جائیداد کا قبضہ قرارداد پر عمل درآمد سے پہلے یا اس کے بعد خریدار کو منتقل کیا جاتا ہے۔ یہ مانا جاتا ہے کہ فروخت کرنے کے اس طرح کے قرارداد کو ترسیل سمجھا جانا چاہیے۔ یہ منصفانہ طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ مکمل طور پر اس سوال (a) کا احاطہ کرتا ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

چونکہ وینا کے معاملے میں مذکورہ بالا فیصلے کے ذریعے سوال (a) کا جواب پہلے ہی دیا جا چکا ہے، ہمارے خیال میں سوال (b) باقی نہیں رہتا۔ جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے کہ اسٹامپ ڈیوٹی کو بمبئی اسٹامپ ایکٹ کے آرٹیکل 25، شیڈول I کے تحت عائد کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسٹامپ ڈیوٹی حصص کی منتقلی پر نہیں بلکہ اس بنیاد پر لگائی جا رہی ہے کہ معاہدہ ایک ترسیل ہے۔ اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ ریاستی حکومت میں جائیداد کی ترسیل پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی قانون سازی کی اہلیت ہے۔ سوال نمبر (b) اس بنیاد پر اٹھایا گیا ہے کہ منتقلی کے دستاویزات حصص کی منتقلی کی ایک شکل ہے۔ اب جب یہ مانا جاتا ہے کہ ایسا آلہ حصص کی منتقلی کا ذریعہ نہیں ہے، لیکن حقیقت میں، یہ ایک ترسیل کا سوال ہے (b) اب باقی نہیں ہے۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، اپیل برقرار نہیں رہتی۔ وہی موقف مسترد کر دیا گیا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

ایس۔ این۔ واریاوا، جسٹس: تمام درخواست گزار بھارت کے شہری اور شہری ہیں۔ وہ سب بمبئی کے رہائشی ہیں۔ اس درخواست کے ذریعے، آئین بھارت کے آرٹیکل 32 کے تحت، درخواست گزار کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی کے نفاذ کو اس بنیاد پر چیلنج کرنا چاہتے ہیں کہ اس طرح کے معاہدے ترسیل ہیں۔ درخواست گزاروں کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ ریاستی مقنّنہ کو ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی کوئی اہلیت نہیں ہے، جہاں منتقلی، رکنیت کے واقعے کے طور پر، کوآپریٹو سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے احاطے کے استعمال اور قبضے کا حقدار ہے۔ درخواست گزاروں نے نشاندہی کی کہ یہ سوال اس عدالت کے سامنے 1990 کی دیوانی اپیل نمبر 3707 میں پہلے ہی زیر التوا ہے۔ اس طرح اس عرضی میں اٹھائے گئے سوالات 1990 کی دیوانی اپیل نمبر 3707 میں اٹھائے گئے سوالات سے ملتے جلتے ہیں۔ (a), کیا کوآپریٹو سوسائٹی میں حصص کی منتقلی بمبئی اسٹامپ ایکٹ، 1958 کے تحت اسٹامپ ڈیوٹی کے نفاذ کے تابع ہے اور (b) کیا ریاستی مقنّنہ کو حصص کی منتقلی پر اسٹامپ ڈیوٹی عائد کرنے کی قانون سازی کی اہلیت ہے۔

1990 کے دیوانی اپیل نمبر 3707 میں آج منظور کیے گئے فیصلے کے ذریعے، دیوانی اپیل کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس میں بیان کردہ

وجوہات کی بناپر، یہ تحریری درخواست بھی مسترد ہوجاتی ہے۔

ٹی۔این۔اے۔

اپیل/عرضی خارج کردی گئی۔